غسل کے احکام

غسل کے فرائض :

غسل کے تین فرائض ہیں جن میں سے کوئی ایک فرض بھی چھوٹ جائے تو غسل نہیں ہوتا۔ وہ فرائض یہ ہیں:

(۱) کلی کرنا۔ اگر روزہ نہ ہو تو غرغرہ کرنا یعنی منہ میں پانی لیکر منہ میں اچھی طرح گھمانا۔

(۲) ناک میں پانی ڈالنا۔ (یہاں تک کہ ناک کا نرم حصہ اندر سے تر ہو جائے)

(۳) پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ جسم میں بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔

✤✤✤✤✤

غسل کی سنتیں :

غسل میں درجِ ذیل باتوں کا خیال رکھنا سنت ہے غسل کرنے والے شخص کو چاہئے کہ درجِ ذیل امور کا خیال رکھے تاکہ اس کا غسل کامل طریقے پر انجام پائے۔

(۱) غسل شروع کرنے سے پہلے "بسم اللہ" آخر تک پڑھے۔ ننگے ہونے کی صورت میں کپڑے اتارنے سے پہلے پڑھے۔ یہ نیت کرے کہ وہ طہارت اور پاکی حاصل کرنے کیلئے غسل کرنا چاہتا ہے۔

(۲) سب سے پہلے وضو کی طرح یہاں بھی اپنے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے۔

(۳) اگر بدن یا کپڑوں پر نجاست لگی ہوئی ہو تو غسل کرنے سے پہلے نجاست دھو ڈالے۔

(۴) غسل کرنے سے پہلے مسنون طریقے سے وضو کرے۔ اگر کسی ایسی نشیبی جگہ میں کھڑے ہو کر غسل کر رہا ہے جہاں پانی جمع ہو رہا ہے تو پھر وضو میں ابھی پاؤں نہ دھوئے۔ بلکہ غسل سے فارغ ہو کر دھوئے۔

(۵) اپنے پورے بدن پر تین مرتبہ پانی بہائے۔

(۶) سب سے پہلے اپنے سر پر پانی ڈالے، پھر دائیں کندھے پر، پھر بائیں کندھے پر ڈالے اور اپنے پورے بدن پر پانی بہائے۔

(۷) اپنے جسم کو اچھی طرح ملے۔

(۸) اپنا جسم اس تسلسل کے ساتھ دھوئے کہ پہلے عضو کے خشک ہونے سے پہلے پہلے دوسرا عضو دھوڈالے۔

غسل کی اقسام :

غسل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) فرض۔

(۲)مسنون۔

(۳)مستحب۔

غسل فرض کب ہوتا ہے؟

درجِ ذیل چار صورتوں میں سے کوئی ایک صورت پائی جائے تو غسل فرض ہوجاتا ہے:

(۱) جنابت کی حالت میں انسان پر غسل فرض ہوجاتا ہے۔

(۲) عورت جب "حیض" (ماہواری خون Menses) سے پاک ہوجائے تو اس پر غسل فرض ہوجاتا ہے۔

(۳) عورت جب "نفاس" (ولادت کے خون Delivery) سے پاک ہوجائے تو اس پر بھی غسل فرض ہوجاتا ہے۔

نوٹ: جنابت کیسے لاحق ہوتی ہے؟ اور حیض ونفاس سے کیا مراد ہے؟ ملاحظہ کیجیے صفحہ نمبر ۸۳ ۔

(۴) میّت کو غسل دینا زندوں پر فرض ہے۔

غسل مسنون کب ہوتا ہے؟

درجِ ذیل چار صورتوں میں غسل کرنا مسنون ہے۔

(۱) جمعہ کے دن نمازِ فجر کے بعد سے جمعہ تک ان لوگوں کے لئے غسل کرنا سنّت ہے۔ جن پر نمازِ جمعہ واجب ہے۔

(۲) عیدین کے دن نمازِ فجر کے بعد سے ان لوگوں کے لئے غسل کرنا سنت ہے۔ جن پر عیدین کی نماز واجب ہے۔

(۳) حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کیلئے غسل کرنا مسنون ہے۔

(۴) حج کرنے والے شخص کے لئے عرفہ کے دن زوال کے بعد غسل کرنا سنّت ہے۔

غسل مستحب کب ہوتا ہے؟

مندرجہ ذیل صورتوں میں غسل کرنا مستحب ہوتا ہے:

(۱) شب برات یعنی شعبان کی پندرھویں رات کو غسل کرنا مستحب ہوتا ہے۔

(۲) لیلۃ القدر کی رات میں اس شخص کے لئے غسل کرنا مستحب ہے جس کو لیلۃ القدر معلوم ہوگئی۔

(۳) کسوف (سورج گرہن)، خسوف (چاند گرہن)، کی نمازوں کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۴) "صلاۃ الاستسقاء" بارش کی نماز کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۵) خوف اور گھبراہٹ کے وقت غسل کرنا مستحب ہے۔

(۶) تاریکی چھانے کی صورت میں غسل کرنا مستحب ہے۔

(۷) سخت آندھی کے موقع پر غسل کرنا مستحب ہے۔

(۸) عام محفل میں جانے کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۹) نئے کپڑے پہنے کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۱۰) کسی گناہ سے توبہ کرنے کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۱۱) سفر سے واپس آنے والے کے لئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۱۲) مدینہ منورہ (زادھا اللہ شرفاً وکرامۃ) میں داخل ہونے کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۱۳) مکہ مکرمہ (زادھا اللہ شرفاً وکرامۃ) میں داخل ہونے کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۱۴) مزدلفہ میں ٹھہرنے کیلئے دسویں تاریخ (۱۰/ ذی الحجہ) کو طلوع فجر کے بعد غسل کرنا مستحب ہے۔

(۱۵) طوافِ زیارت (حج کا فرض طواف جو دسویں ذی الحجہ کو کیا جاتا ہے) کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۱۶) حج کے دوران منیٰ میں کنکریاں مارنے کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۱۷) مُردے کو نہلانے کے بعد نہلانے والوں کے لئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۱۸) جس شخص کا جنون ختم ہو جائے، یا بے ہوشی اور نشہ ختم ہو جائے اس کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔

(۱۹) ا[illegible]انے کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔ لیکن اگر کافر پہلے سے جنبی ہے تو پھر غسل کرنا فرض ہے۔

❖❖❖❖

متفرقات

غسل [illegible] وضو کے بیان میں ذکر ہو چکے ہیں [illegible]

رخ ہونا چاہئے مگر غسل میں عموماً آدمی ننگا ہوتا ہے لہٰذا اس میں قبلہ رخ ہونا جائز نہیں۔

◉ اسی طرح جو چیزیں وضو میں مکروہ اور ناپسندیدہ ہیں اسی طرح وہی چیزیں غسل میں بھی ناپسندیدہ ہیں ،البتہ غسل میں اس بات کا اضافہ ہے کہ وضو کے برعکس اس میں کوئی دعا وغیرہ پڑھنا مکروہ ہے۔

◉ اگر کسی شخص نے غسل کے دوران کُلّی نہیں کی البتہ منہ بھر کر پانی پی لیا اور پانی سارے منہ میں اچھی طرح پہنچ گیا تب بھی غسل کا فرض ادا ہو گیا۔ کیونکہ اصل مقصود تو پانی پہنچانا ہے۔

◉ اگر کسی شخص کے دانتوں میں چھالیہ وغیرہ کا ٹکڑا پھنسا رہ گیا اس نے نہ نکالا اور اسی حالت میں غسل کرلیا اگر اس ٹکڑے کی وجہ سے دانتوں کے بیچ میں پانی نہ پہنچا تو غسل نہ ہوگا۔

✥✥✥✥

عملی مشق

سوال نمبرا

درجِ ذیل مسائل میں سے صحیح یا غلط پر (✓) کا نشان لگائیں۔　　　　صحیح/غلط

(۱) غسل کے چار فرائض ہیں۔ ☐ ☐

(۲) غسل میں کلی کرنا مستحب ہے۔ ☐ ☐

(۳) مدینہ منورہ میں داخل ہونے والے شخص کے لئے غسل کرنا مستحب ہے۔ ☐ ☐

(۴) وضو کی طرح غسل میں اپنے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا مستحب ہے۔ ☐ ☐

(۵) غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا فرض ہے۔ ☐ ☐

(۶) صلوٰۃ الاستسقاء کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔ ☐ ☐

(۷) غسل میں بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا مکروہ ہے۔ ☐ ☐

(۸) عورت کے لئے مسنون ہے کہ وہ حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل کرے۔ ☐ ☐

(۹) عیدین کے دن فجر کے بعد ان لوگوں پر غسل کرنا سنت ہے، جن پر عیدین کی نماز واجب ہے۔ ☐ ☐

(۱۰) عام محفل میں جانے کے لئے غسل کرنا سنت ہے۔ ☐ ☐

سوال نمبر۲

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو فرض، واجب، سنت، مستحب الفاظ میں سے مناسب لفظ سے پُر کریں:

(۱) غسل میں ناک کے اندر پانی ڈالنا.......... ہے۔

(۲) اپنے جسم کو اچھی طرح ملنا.......... ہے۔

(۳) غسل شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا.......... ہے۔

(۴) مردے کو نہلانے کے بعد نہلانے والے کو غسل کرنا.......... ہے۔

(۵) کسوف اور خسوف کی نمازوں کے لئے غسل کرنا.......... ہے۔

(۶) حج یا عمرے کا احرام باندھنے کے لئے غسل کرنا.......... ہے۔

(۷) عضو کے خشک ہونے سے پہلے پہلے دوسرا عضو دھونا.......... ہے۔

(۸) اسلام لانے کے لئے غسل کرنا.......... ہے۔

(۹) جنابت کی حالت میں انسان پر غسل.......... ہو جاتا ہے۔

(۱۰) طواف زیارت کے لئے غسل کرنا.......... ہے۔

تیمّم کے احکام

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى اَوْعَلٰى سَفَرٍ اَوْجَاءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْلٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا٥ (النساء۔۴۳)

ترجمہ: اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو، یا تم میں سے کوئی شخص استنجاء سے آیا ہو یا تم نے بیویوں کو چھوا (قریب) ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک زمین سے تیمم کرلیا کرو یعنی اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کرلیا کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے اور بخشنے والے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

اِنَّ الصَّعِيْدَ الطَّيِّبَ وَضُوْءُ الْمُسْلِمِ وَاِنْ لَّمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِيْنَ.

(رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی)

ترجمہ: پاک مٹی مسلمانوں کے لئے طہارت کا ذریعہ ہے چاہے اسے مسلسل دس سال تک پانی نہ ملے۔

✣✣✣✣

تیمّم کے ارکان

تیمم کے دو ارکان ہیں:

(۱) تمام چہرے کا مسح کرنا۔

(۲) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا

تیمّم کی سنتیں

تیمم میں درج ذیل باتوں کا اہتمام کرنا مسنون ہے:

(۱) شروع میں "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم" پڑھنا۔
(۲) ترتیب کا خیال رکھنا، چنانچہ پہلے سر کا مسح کرنا، پھر دائیں ہاتھ کا مسح کرنا، پھر بائیں ہاتھ کا مسح کرنا۔
(۳) چہرے اور ہاتھوں کے مسح کے درمیان کوئی ایسا کام نہ کرے جس کا تعلق اس مسح سے نہ ہو۔ مثلاً کھانا پینا، سلام دعا وغیرہ۔
(۴) مٹی پر مارتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو آگے پیچھے حرکت دینا۔
(۵) مٹی سے اٹھا کر دونوں ہاتھ جھاڑ لینا۔
(۶) مٹی پر ہاتھ رکھتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ کھلے رکھنا۔

✣✣✣✣

تیمّم کا طریقہ :

جس آدمی کا تیمم کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنی کہنیوں تک بازو ننگے کرلے، اس تیمم کے ذریعے نماز جائز ہونے کی نیّت کرتے ہوئے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم" پڑھے، اپنی دونوں ہتھیلیوں کے اندرونی حصّوں کو پاک مٹّی پر رکھے۔ اور ہتھیلیاں اس انداز میں رکھے کہ اس کے ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوئی ہوں۔ اور اپنے دونوں ہاتھوں کو مٹّی میں آگے اور پیچھے حرکت دے، پھر ہاتھ اٹھا کر جھاڑ لے، اور دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے چہرہ کا اس طرح مسح کرے کہ چہرے کی کوئی جگہ ہاتھ پھیرنے سے باقی نہ رہے۔

پھر دوسری مرتبہ اپنی ہاتھوں کی ہتھیلیاں زمین پر رکھے اور وہی عمل کرے جو پہلی مرتبہ کیا تھا، پھر اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے ساتھ اپنے دائیں بازو کا کہنی سمیت مسح کرے، پھر اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے ساتھ اپنے بائیں بازو کا کہنی سمیت مسح کرے۔ مسح کرنے میں اس بات کا خیال رکھے کہ ان اعضاء کی کوئی جگہ مسح سے باقی نہ بچے۔ اگر انگوٹھی پہنی ہوئی ہو تو اسے اتار لے، اگر عورت نے چوڑیاں یا کنگن وغیرہ پہنے ہوئے ہوں تو انہیں اچھی طرح ہلالے، تاکہ مسح سے کوئی جگہ خالی نہ بچے۔ یہ عمل کرنے سے اس کا تیمم مکمل ہوگیا اب جو چاہے فرض پڑھے یا نفل۔ غرض اس تیمم سے ہر قسم کی عبادت جائز ہے۔

✣✣✣✣

تیمّم کے صحیح ہونے کی شرائط :

تیمم کے صحیح ہونے کی آٹھ شرطیں ہیں۔جن میں اگر کوئی شرط نہ پائی جائے تو تیمم صحیح نہیں ہوتا۔ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) پہلی شرط۔نیت کا ہونا:

نیت کے بغیر تیمم صحیح نہیں ہوتا۔تیمم کے ذریعے نماز کے صحیح ہونے کیلئے یہ ضروری ہے کہ تیمم کرنے والا شخص درج ذیل تین باتوں میں سے کسی ایک بات کی نیت کرے:

(ا) "حدث" سے پاکی حاصل کرنیکی نیت کرے۔"حدث" سے پاکی حاصل کرنے کی نیت میں یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ "حدث" کی قسموں "حدثِ اکبر" یا "حدثِ اصغر" کی بھی نیت کرے۔

(ب) نماز کے مباح (اپنے لئے جائز) کرنے کی نیت کرلے۔

(ج) کسی بھی ایسی عبادتِ مقصودہ کی نیت کرلے جو طہارت کے بغیر صحیح نہیں ہوتی۔جیسے نماز، نمازِ جنازہ، سجدۂ تلاوت وغیرہ۔لہٰذا اگر کسی شخص نے قرآن کریم کے چھونے کی نیت سے تیمم کیا تو اس تیمم کے ساتھ نماز جائز نہیں ہوتی۔کیونکہ قرآنِ کریم کو چھونا عبادتِ مقصودہ نہیں ہے۔بلکہ تلاوتِ قرآنِ کریم عبادتِ مقصودہ ہے۔

✣✣✣✣

عبادتِ مقصودہ کا مطلب:

عبادتِ مقصودہ کا مطلب یہ ہے کہ وہ خود مقصود ہو، کسی اور عبادت کیلئے ذریعہ اور آلہ نہ ہو۔

مثال: اسی طرح اگر کسی شخص نے اذان اور اقامت کی نیت سے تیمم کیا تو اس سے بھی نماز ادا کرنا صحیح نہیں ہے۔کیونکہ اذان اور اقامت بھی کوئی اپنی ذات میں عبادت نہیں ہیں بلکہ نماز کیلئے ذریعہ ہیں۔

مثال: اسی طرح اگر کسی شخص نے بے وضو ہونے کی حالت میں تلاوتِ قرآنِ کریم کیلئے تیمم کیا تو اس تیمم سے بھی نماز ادا کرنا صحیح نہیں ہے، کیونکہ تلاوت اگرچہ عبادتِ مقصودہ ہے مگر یہ وضو کے بغیر بھی صحیح ہو جاتی ہے۔اس کیلئے وضو کا ہونا شرط نہیں۔

(۲) دوسری شرط:

دوسری شرط یہ ہے کہ ان اعذار میں سے کوئی عذر پایا جائے جس کی وجہ سے تیمم کرنا جائز ہوتا ہے۔وہ اعذار درج ذیل ہیں:

(۱) پانی کا ایک میل یا زیادہ دور ہونا۔

(۲) اس شخص کا خود غالب گمان ہو یا کوئی مسلمان ماہر اور دیندار ڈاکٹر یہ بتلادے کہ اگر پانی کا استعمال کیا تو کسی بیماری کے ہوجانے کا اندیشہ ہے، یا بیماری بڑھ جانے کا خطرہ ہے یا اس بیماری سے شفاء اور صحت یابی کے مؤخر ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۳) اس کا غالب گمان ہو کہ اگر اس نے ٹھنڈا پانی استعمال کیا تو ہلاکت کا اندیشہ ہے۔

(۴) پانی اسقدر تھوڑا ہو کہ اگر اسے وضو میں استعمال کریگا۔ تو خود یا کسی دوسرے شخص کے پیاسا ہونے کا خطرہ ہے۔

(۵) آدمی پانی کے پاس موجود ہو لیکن اس پانی کے حاصل کرنے کی قدرت نہ ہو مثلاً کنویں پر ڈول یا رسّی موجود نہ ہو یا موٹر کی صورت میں بجلی غائب ہو۔

(۶) اسے کسی دشمن کا خوف ہو جو اس کے پانی تک پہنچنے میں رکاوٹ بن رہا ہو۔ خواہ وہ دشمن انسان ہو یا کوئی درندہ وغیرہ۔

(۷) اگر کسی شخص کا غالب گمان یہ ہو کہ اگر وہ وضو میں مشغول ہو گیا تو نمازِ عیدین یا نمازِ جنازہ نکل جائے گی۔ تو ایسے شخص کیلئے وضو چھوڑ کر تیمم کی اجازت ہے۔ تا کہ وہ تیمم کر کے جلدی سے ان نمازوں میں مل جائے کیونکہ ان نمازوں کی کوئی قضاء نہیں ہوتی۔ یاد رہے کہ یہ رخصت ان نمازوں کیلئے ہے جن کی قضاء نہیں ہوتی۔

لہٰذا اگر کسی شخص کا یہ غالب گمان ہو کہ اگر وہ وضو میں مشغول ہوتا ہے تو فرض نماز کے وقت کے ختم ہونے کا اندیشہ ہے۔ یا وضو میں میں مشغولی کی صورت میں نمازِ جمعہ ختم ہوجائیگی۔ تو اس شخص کیلئے تیمم کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ فرض نماز کی قضاء ہوسکتی ہے، اسی طرح جمعہ کے فوت ہوجانے کی صورت میں اس کے عوض میں شریعت نے ظہر کی نماز کو فرض قرار دیا ہے۔

(۳) تیسری شرط :

تیمم کسی ایسی پاک چیز سے کیا جائے جو زمین کی ہی جنس میں سے ہو۔ جیسے مٹی، ریت، پتھر، گچ، چونا، سُرمہ وغیرہ اور جو چیز مٹی کی قسم میں سے نہ ہو اس پر تیمم کرنا درست نہیں ہے۔ جیسے سونا، چاندی، گیہوں، لکڑی، کپڑا اور اناج وغیرہ۔ ہاں البتہ ان چیزوں پر مٹی اور گرد لگا ہوا ہو تو اس پر تیمم کرنا جائز ہے۔ چنانچہ اس سے معلوم ہو گیا کہ اگر گاڑی وغیرہ کی سیٹ یا فرنیچر پر مٹی لگی ہوئی ہو تو اس صورت میں سیٹ پر ہاتھ مار کر تیمم کیا جاسکتا ہے۔

❖❖❖❖❖

زمین کی جنس میں سے ہونے کا مطلب :

جو چیزیں جلانے سے نہ جلیں، پگھلانے سے نہ پگھلیں، اور مٹی سے مل جانے سے نہ گلیں تو ایسی اشیاء مٹی کی جنس میں داخل ہیں۔ جیسے ریت، پتھر وغیرہ۔ خواہ وہ پتھر وغیرہ صاف ستھرا کیوں نہ ہو۔ اور جو چیزیں جلانے سے جل جائیں، پگھلانے سے پگھل جائیں اور مٹی میں ملنے کی صورت میں گل جائیں تو یہ چیزیں مٹی کی جنس میں داخل نہیں ہیں ان پر تیمم جائز نہیں ہے۔ جیسے لوہا، سونا چاندی، کپڑا، کاغذ اور لکڑی وغیرہ۔

(۴) چوتھی شرط :

مکمل چہرے اور دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت اس طرح مسح کرنا کہ کوئی جگہ مسح سے رہ نہ جائے۔

(۵) پانچویں شرط :

مسح میں اپنا پورا ہاتھ یا ہاتھ کا اکثر حصہ استعمال کرنا، لہٰذا اگر کسی نے اپنی دو انگلیوں سے مسح کیا اور پھر دوبارہ دو انگلیوں سے مسح کر لیا، یہاں تک کہ اعضاءِ مطلوبہ میں کوئی جگہ مسح سے نہیں بچی تب بھی تیمم نہیں ہوا۔

(۶) چھٹی شرط :

اپنی ہتھیلیوں کے اندرونی حصوں کا زمین پر دو مرتبہ مارنا، خواہ وہ دونوں ضربیں ایک ہی جگہ کیوں نہ ہوں۔

(۷) ساتویں شرط :

مسح کے دوران جلد پر کوئی ایسی چیز لگی ہوئی نہ ہو۔ جس کی وجہ سے جلد پر مسح نہ ہوتا ہو۔ جیسے موم، چربی، ناخن پالش یا رنگ پینٹ وغیرہ۔ لہٰذا مسح کرنے سے پہلے ایسی اشیاء کا جلد سے اتارنا ضروری ہے ورنہ مسح نہیں ہوگا۔

(۸) آٹھویں شرط :

اسی طرح کوئی ایسی چیز نہ پائی جائے جو تیمم کے صحیح ہونے میں مانع (اور رکاوٹ) ہو، جیسے عورت کو حیض و نفاس آنا، یا حدث لاحق ہو جانا۔ لہٰذا اگر کوئی عورت حائضہ یا نفاس والی ہے تو اس حالت میں اس کا تیمم صحیح نہیں ہوتا۔

متفرقات

- جس طرح مجبوری کی وجہ سے وضو کی جگہ تیمم کرنا درست ہے اسی طرح مجبوری کی وجہ سے غسل کی جگہ

بھی تیمم جائز ہے۔ایسے ہی جو عورت حیض ونفاس سے پاک ہوئی ہو اور اسکو کوئی ایسی مجبوری اور عذر درپیش ہو (جن کا بیان دوسری شرط کی ذیل میں تفصیل سے ہو چکا ہے) تو اس کے لئے بھی تیمم کرنا جائز ہے۔

◉ کسی کو غسل کی حاجت ہے اور وضو بھی نہیں ہے تو اس کیلئے ایک ہی تیمم دونوں چیزوں کیلئے کافی ہے وضو اور غسل کیلئے الگ الگ تیمم کی ضرورت نہیں۔

◉ اگر کسی شخص نے وضو کیلئے تیمم کیا ہے وضو کرنے کی مقدار پانی مل جائے تو تیمم ٹوٹ جائے گا اگر کسی آدمی نے غسل کا تیمم کیا ہے تو غسل کرنے کی مقدار پانی ملے تو تیمّم ٹوٹ جائے گا۔اس سے کم پانی ملا خواہ وہ وضو کیلئے کافی ہو تو غسل کا تیمم نہیں ٹوٹے گا۔

◉ اگر کسی شخص کے چہرے اور ہاتھ پر آندھی وغیرہ کی وجہ سے گرد وغبار لگ گیا اور اس نے تیمّم کی نیت سے مسح کر لیا تو تیمم صحیح ہو جائیگا۔

◉ اگر قریب ہی پانی موجود ہو مگر پانی حاصل کرنیکی صورت میں ریل گاڑی یا جہاز وغیرہ کے چلنے کا اندیشہ ہو اور خود ریل گاڑی میں پانی موجود نہ ہو تو اس صورت میں تیمم کرنے کی اجازت ہے۔

◉ جس شخص کو یہ امید ہو کہ اس کو نماز کے وقت کے ختم ہونے سے پہلے پہلے پانی مل جائے گا تو اس کیلئے مستحب ہے کہ وہ تیمم کو نماز کے آخری وقت کیلئے مؤخر کر دے۔

◉ جس شخص کے پاس اتنا تھوڑا پانی موجود ہو کہ یا تو وہ آٹا گوندھ سکتا ہے یا وضو کر سکتا ہے تو اسے چاہئے کہ پانی کو آٹا گوندھنے میں استعمال کرے اور نماز کیلئے تیمم کر لے اور اگر کسی کے پاس اتنا پانی ہو کہ یا تو وہ شوربہ بنا سکتا ہے یا وضو کر سکتا ہے تو یہ شخص شوربہ نہ بنائے بلکہ نماز کیلئے اس پانی کو وضو میں استعمال کرے۔

◉ اگر کوئی شخص ایسے علاقے میں ہے کہ اس کے دوسرے رفقاء کے پاس پانی موجود ہے خود اس کے پاس پانی موجود نہیں ہے اور وہ رفقاء بخیل نہیں ہیں تو اس پر وضو کیلئے پانی مانگنا واجب ہے۔اور اگر کسی ایسی جگہ ہے کہ وہاں کے باشندے پانی دینے میں بخل سے کام لیتے ہیں تو اس پر پانی مانگنا واجب نہیں ہے۔بغیر پانی مانگے تیمم کر کے نماز پڑھ سکتا ہے۔

◉ کسی شخص کے بدن اور کپڑے ناپاک ہیں اور وضو کی بھی ضرورت ہے اور پانی تھوڑا ہے تو یہ شخص بدن اور کپڑا دھولے اور وضو کی جگہ تیمّم کر لے۔

❖❖❖❖

عملی مشق

سوال نمبرا

درجِ ذیل مسائل میں سے صحیح یا غلط پر ✓ کا نشان لگائیں۔ صحیح/غلط

(۱) ہر وہ چیز جس سے وضوٹوٹ جاتا ہے اس سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ ☐ ☐

(۲) غسل اور وضو کے تیمم میں فرق ہے۔ ☐ ☐

(۳) تیمم کے لئے نیت کرنا مستحب ہے۔

(۴) ہر وہ چیز جو جلانے سے جل جاتی ہے۔ پگھلانے سے پگھل جاتی ہے۔ اس پر تیمم جائز نہیں۔ ☐ ☐

(۵) سنگ مرمر پر تیمم کرنا جائز نہیں۔ مٹی کا ڈھیلا ہونا ضروری ہے۔ ☐ ☐

(۶) ہر بیماری میں تیمم کرنا جائز ہے۔ خواہ چھوٹی ہو یا بڑی۔ ☐ ☐

(۷) نماز کیلئے کئے گئے تیمم سے تلاوت کرنا جائز ہے۔ ☐ ☐

(۸) تلاوت کے لئے کئے گئے تیمم سے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ ☐ ☐

(۹) وضو کی وجہ سے نمازِ جنازہ چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو۔ تو تیمم کرنا جائز ہے۔ ☐ ☐

(۱۰) تیمم میں تمام اعضاءِ وضو کا مسح کرنا فرض ہے۔ ☐ ☐

سوال نمبر۲

درجِ ذیل اشیاء میں جس چیز پر تیمم جائز ہے۔ اس نمبر کے خانے میں ✓ کا نشان اور جس پر ناجائز ہو اس کے خانے میں (×) کا نشان لگائیں۔

☐ ریت ☐ پرانا کپڑا ☐ قالین ☐ شیشہ

☐ لوہے کا برتن ☐ پکی اینٹ ☐ لکڑی کا فرنیچر ☐ گردآلود سیٹ

☐ سیمنٹ کا بلاک ☐ سنگ مرمر کی دیوار ☐ کوئلہ ☐ کتاب

سوال نمبر۳

درجِ ذیل اشخاص میں سے جس کے لئے تیمم جائز ہے۔اس کے خانے میں ✓ نشان اور جس کے لئے ناجائز ہے اس کے خانے میں (×) کا نشان لگائیں۔

☐ اسلم حادثے میں زخمی ہوگیا ہے۔جس کی وجہ سے اس کی پیٹھ پر کچھ خراشیں آگئی ہیں۔

☐ حامد بخار میں اگر وضو کرتا ہے۔تو بخار بڑھ جانے کا غالب گمان ہے۔

☐ احمد اگر پانی کی تلاش میں نکلتا ہے تو گاڑی چھوٹ جانے کا قوی امکان ہو۔

☐ زاہد کے گھر فنی خرابی کی وجہ سے دونوں لائنوں میں سخت گرم پانی آرہا ہے اور ایک میل تک کہیں پانی کا نام ونشان نہیں ہے۔

☐ وضو میں مشغولی کی وجہ سے راشد کی نماز جمعہ فوت ہو جانے کا قوی امکان ہے۔

سوال نمبر۴

درجِ ذیل فہرست پر غور کریں اور ان میں سے مناسب لفظ یا جملہ چن کر دونوں کالم پُر کریں:

(۱) خون نکل کر بہہ جانا (۲) اونگھ آنا (۳) ٹیک لگا کر سو جانا (۴) پیشاب کا قطرہ نکل آنا (۵) تھوڑی سی قے ہونا (۶) نماز سے باہر قہقہہ لگانا (۷) غصہ آنا (۸) زخم میں پیپ کا ظاہر ہونا (۹) بیماری ختم ہو جانا (۱۰) پانی پر قدرت حاصل ہونا

تیمم توڑنے والی چیزیں	تیمم کو نہ توڑنے والی چیزیں
(۱)	(۲)
(۳)	(۴)
(۵)	(۶)
(۷)	(۸)
(۹)	(۱۰)